احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 3 مارچ 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 3 مارچ 2007ء 13 صفر 1428 ہجری 3 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 48

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنے اللہ جلّ شانہٗ کوایسے دلی جوش محبت سے یاد کروجیسا باپوں کو یاد کیا جاتا ہے یادرکھنا چاہئے کہ مخدوم اس وقت باپ سے مشابہ ہوجاتا ہے جب محبت میں غایت درجہ شدت واقع ہوجاتی ہے اور حُبّ جو ہر یک کدورت اور غرض سے مصفّا ہے دل کے تمام پردے چیر کر دل کی جڑھ میں اس طرح سے بیٹھ جاتی ہے کہ گویا اس کی جُز ہے تب جس قدر جوش محبت اور پیوند شدید اپنے محبوب سے ہے وہ سب حقیقت میں مادرزاد معلوم ہوتا ہے اور ایسا طبیعت سے ہمرنگ اور اس کی جز ہوجاتا ہے کہ سعی اور کوشش کا ذریعہ ہرگز یاد نہیں رہتا اور جیسے بیٹے کواپنے باپ کا وجود تصور کرنے سے ایک روحانی نسبت محسوس ہوتی ہے ایسا ہی اس کو بھی ہر وقت باطنی طور پر اس نسبت کا احساس ہوتا رہتا ہے اور جیسے بیٹا اپنے باپ کا حلیہ اور نقوش نمایاں طور پر اپنے چہرہ پر ظاہر رکھتا ہے اور اس کی رفتار اور کردار اور خُو اور بُو بصفائی تمام اس میں پائی جاتی ہے علیٰ ہذا القیاس یہی حال اس میں ہوتا ہے اور اس درجہ اور قرب اول کے درجہ میں فرق یہ ہے کہ قرب اول کا درجہ جو خادم اور مخدوم سے تشبیہ رکھتا ہے وہ بھی اگرچہ اپنے کمال کے رو سے اس درجہ ثانیہ سے نہایت مشابہ ہے لیکن یہ درجہ اپنی نہایت صفائی کی وجہ سے تعلق مادرزاد کے قائم مقام ہوگیا ہے اور جیسا باعتبار نفس انسانیت کے دو انسان مساوی ہوتے ہیں۔ لیکن بلحاظ شدت وضُعف خواص انسانی کے ظہور آثار میں متفاوت واقع ہوتی ہیں ایسا ہی ان دونوں درجوں میں تفاوت درمیان ہے غرض اس درجہ میں محبت کمال لطافت تک پہنچ جاتی ہے اور مناسبت اور مشابہت بال بال میں ظاہر ہوجاتی ہے۔ خیال کرنا چاہئے کہ اگرچہ ایک شخص کمال عشق کی حالت میں اپنے معشوق سے ہمرنگ ہوجاتا ہے۔ مگر جو شخص اپنے باپ سے جس سے وہ نکلا ہے مشابہت رکھتا ہے اس کی مشابہت اور ہی آب وتاب رکھتی ہے۔

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 ص 259)

میں جانتا ہوں کہ انسان کی خداترسی کا اندازہ کرنے کے لئے اس کے التزام نماز کو دیکھنا کافی ہے کہ کس قدر ہے اور مجھے یقین ہے کہ جو شخص پورے پورے اہتمام سے نماز ادا کرتا ہے اور خوف اور بیماری اور فتنہ کی حالتیں اس کو نماز سے روک نہیں سکتیں وہ بے شک خدا تعالیٰ پر ایک سچا ایمان رکھتا ہے مگر یہ ایمان غریبوں کو دیا گیا دولتمند اس نعمت کو پانے والے بہت ہی تھوڑے ہیں۔

(ازالہ اوھام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 540)

توجہ الی اللہ

حضرت عائشہ؄ بیان کرتی ہیں کہ نزول وحی سے قبل آنحضرت ﷺ کو تنہائی کی طرف رغبت ہوئی۔ آپ غار حرا میں تنہا رہتے اور اس میں عبادت کرتے اس کیلئے آپ کچھ سامان ساتھ لے جاتے پھر واپس آکر اور سامان لے جاتے۔ یہاں تک کہ آپ پر وحی کا آغاز ہوگیا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر :3)

مکرم محمد اشرف صاحب
اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہوگئے

۞ مکرم ناظر صاحب امور عامہ تحریر فرماتے ہیں کہ

مکرم محمد اشرف صاحب ولد مہر الدین صاحب آف موضع سیرہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کو ایک مخالف نے یکم مارچ 2007ء کو جب کہ وہ اپنی دکان پر ناشتہ کررہے تھے گولی مار کر راہ مولا میں قربان کردیا۔

موصوف نہایت دلیر، نڈر اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ مرحوم نے بیوہ اور تین بچیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 2 مارچ کو بیت المبارک میں بعد نماز فجر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا کرائی۔ مرحوم کی بلندی درجات اور ان کے اہل وعیال کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدی ڈاکٹرز متوجہ ہوں

۞ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں احمدی ڈاکٹرز کو **''تحریک وقف''** کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے 3 سال کیلئے کریں۔ چاہے 5 سال کیلئے کریں۔ زندگی کیلئے کریں لیکن وقف کرکے آگے آنا چاہئے''۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

☆ کارڈیالوجی۔ ایمرجنسی۔ پیڈیاٹرکس

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ہمارا چاند قرآں ہے

خدائے لم یزل کا ہم پہ یہ اِک خاص احساں ہے
ہمارا پرچمِ اخلاق اس کا دینِ فرقاں ہے

وہی جلوہ جسے فاران کی چوٹی نے دیکھا تھا
اسی کے دم سے اس دل میں چراغاں تھا چراغاں ہے

دیا تھا ہم نے جو پیغامِ حق تاریک راہوں کو
وہی پیغامِ حق ہر ایک ذرے میں درخشاں ہے

خبر بھی ہے ترے پیہم کچوکوں پر بھی اے ناداں
ہمارا دل نہایت مطمئن ہے چہرہ خنداں ہے

ہمارے واسطے آیات ہیں تنویر کے دھارے
"قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے"

مرادوں کے گُہر سے دامنِ دل آج بھر لیں گے
کرم فرما گنہگاروں کے سر پہ ابرِ نیساں ہے

خدا کی راہ میں مٹ کر ملے گی زندگی ثاقبؔ
جو اس کے در کا ہو جائے وہی دراصل انساں ہے

ثاقبؔ زیروی

پروگرام یوم مصلح موعود

(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

۞ مورخہ یکم مارچ 2007ء کو نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ نے یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک باوقار تقریب منعقد کی۔ مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب سابق امیر برطانیہ مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی۔ ایک طالب علم ہشام احمد فرحان نے سیرت مصلح موعود کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے تقریر کی۔ آخر میں پرنسپل صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ جس کے بعد یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نظم لکھنے کا مقابلہ

۞ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خدام کے مابین "خلافت احمدیہ" کے موضوع پر نظم لکھنے کا مقابلہ منعقد کر رہا ہے۔ اس مقابلہ میں خدام کو کم از کم 6 اور زیادہ سے زیادہ 15 اشعار کی نظم لکھنا ہوگی۔ مقابلہ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء ہو گی۔ مقابلہ میں اول، دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب 3،5 اور 2 ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نمایاں کامیابی

۞ مکرم حکیم محمود احمد طالب صاحب جہلمی کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ صالحہ محمود امسال لجنہ پاکستان کے تحت منعقدہ سالانہ کھیلوں کے موقع پر 400 میٹر ریلے ریس میں اول قرار پائی۔ عزیزہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اور قبل ازیں بھی کھیلوں میں متعدد انعامات حاصل کر چکی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ یہ اعزاز اللہ تعالیٰ اس کیلئے مبارک فرمائے اور مزید ترقیات سے ہمکنار فرمائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مقصود احمد اٹھوال صاحب محلّہ نصیر آباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب اٹھوال ولد مکرم چوہدری منشی دین محمد صاحب اٹھوال رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 24 فروری 2007ء کو بعمر 84 سال وفات پا گئے۔ مرحوم کو اللہ کے فضل سے 20 سال سے زائد عرصہ کارکن دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان کے طور پر خدمت کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان کی نماز جنازہ 26 فروری 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ تدفین عام قبرستان میں ہوئی مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک داماد مکرم مظفر احمد اٹھوال صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ مرحوم کے دو بیٹے خاکسار، اور مکرم مظفر احمد صاحب جرمنی میں ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ جمال پور ضلع خیر پور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ کے خالو مکرم ظہور احمد صاحب آف ناصر آباد فارم ضلع عمر کوٹ بقضائے الٰہی مورخہ 21 جنوری 2007ء کو وفات پا گئے۔ ناصر آباد فارم میں جنازہ مقامی مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ اور بعدہ مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب آف ناصر آباد سندھ کے داماد تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑے ہیں جو کہ ابھی زیر تعلیم ہیں۔ مرحوم کی بلندیٔ درجات، مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

۞ آفس آف دی آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، کراچی اور پشاور میں سٹینو ٹائپسٹ سینئر آڈیٹرز، جونیئر آڈیٹرز درکار ہیں۔ میٹرک بی اے اور بی کام پاس نوجوان 15 مارچ 2007ء تک درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ تفصیلات 25 فروری 2005ء کے اخبار "جنگ" میں ملاحظہ فرمائیں۔

فون:047-6213773 فیکس:047-6212398

E-mail:nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

۞ مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ کی بیٹی عزیزہ تمثیلہ مدثر بنت مکرم مدثر احمد صاحب نذر محلّہ دارالشکر گردوں میں انفیکشن، جسم پر شدید سوجن ہو جانے اور تیز بخار کی وجہ سے آجکل شدید بیمار ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں اس واقفہ نو بچی کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرماتے ہوئے عمر دراز سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ جمال پور ضلع خیر پور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم یعقوب احمد صاحب منتظم تعلیم و تربیت مجلس انصاراللہ محمود آباد فارم کافی عرصے سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ کمزوری بہت ہے جس کی وجہ سے بعض اوقات باتھ روم تک جانے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان کی کامل وعاجل شفایابی، درازی عمر و عافیت کیلئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ایک ناصر کے اللہ پر ایمان کے معیار بہت اعلیٰ ہونے چاہئیں اور ایمان کا اعلیٰ معیار تب حاصل ہوتا ہے جب اللہ کی محبت سب محبتوں پر حاوی ہو جائے۔

انصاراللہ کا ایک بہت بڑا کام خلافت کی حفاظت کرنا ہے خلافت مشروط ہے عبادت گزاروں کے ساتھ اور مالی قربانی سے بھی اس کا تعلق ہے اور مکمل اطاعت اس نظام کو جاری رکھنے کیلئے نہایت اہم ہے۔

دعائیں کرتے ہوئے اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کرتے ہوئے اپنے اور اپنے بیوی بچوں میں خلافت کی مکمل اطاعت کی روح قائم کرتے ہوئے اس جذبہ کو بڑھائیں۔

(مجلس انصاراللہ برطانیہ کے 24ویں اجتماع کے اختتامی اجلاس سے 5 نومبر 2006ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت اہم اور ولولہ انگیز خطاب)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد درج ذیل آیات قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:۔

(سورۃ آل عمران:53۔سورۃ الصّف:15)

حضرت مصلح نے ایک دفعہ انصار کو مخاطب کرتے ہوئے اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی یا یہ وضاحت کی تھی کہ قرآنِ کریم میں انصار کا لفظ ماننے والوں کیلئے دو جگہ استعمال ہوا ہے۔...... یہ ایک بڑا اہم نکتہ ہے۔ اگر انصار اس پر غور کریں تو مجلس انصاراللہ جماعت کا ایک انتہائی فعال حصہ بن سکتی ہے۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اگر جائزہ لیں کہ ہم کس حد تک اس پر عمل کر رہے ہیں تو آپ کو خود ہی احساس ہوگا کہ ابھی بہت بڑا وسیع میدان خالی پڑا ہے۔

قرآنِ کریم میں جہاں حضرت عیسیٰ کے تعلق میں انصار کا ذکر آتا ہے وہاں ایک جگہ تو خود حضرت عیسیٰ قوم کے آپ کی تعلیم پر انکار اور عبادتوں کی طرف توجہ پر انکار کا سن کر بڑے درد سے اعلان کرتے ہیں کہ اکثریت تو ان حکموں پر عمل کرنے اور میری بات سننے سے انکاری ہے کیا تم میں سے کوئی خوش قسمت ہے جو اللہ کا پیغام پہنچانے اور اس کے حکموں پر عمل کرنے میں میرا معاون و مددگار بن جائے۔ اس پر حواریوں نے کہا کہ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ ہم اللہ کے دین کے مددگار ہیں اور ہم اعلان کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر مکمل ایمان لاتے ہوئے اطاعت اور فرمانبرداری میں صفِ اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔

پھر دوسری جگہ حضرت عیسیٰ کے حواریوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم مکمل ایمان لائے اور اس نبی ﷺ کے حکموں پر عمل کرتے ہیں۔ پھر اس دعویٰ کی ایک صورت اس زمانے میں پیدا ہوئی جب ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اس زمانہ کے امام کو مان کر ہم اس کی جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ اس کی باتوں پر مکمل عمل کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔ پھر جب حضرت عیسیٰ کے حواریوں کی طرح اس طرف بلایا گیا کہ دین کی اشاعت اور اسکی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کیلئے میرے مددگار بن جاؤ اور یہ کام تم اس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک تمہارا ایمان مضبوط نہ ہو تو صرف اتنا کہہ کر کہ ہم نے زمانہ کے امام کو مان لیا ہے یا آنحضرت ﷺ کے زمانہ کی اگر بات ہو رہی ہے تو آنحضرت ﷺ کے صحابہ نے صرف اتنا نہیں کہا تھا کہ ہم آپ پر ایمان لے آئے بلکہ قربانیوں کے اعلیٰ معیار بھی قائم کئے اور اس زمانہ میں بھی یہ نہیں ہوگا کہ صرف اتنا کہہ دینے سے کہ ہم نے امام کو مان لیا ہے تو ایمان حاصل ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مثال دے کر بتا دیا ہے کہ اعراب کہتے ہیں، دیہاتوں کے رہنے والے کہتے ہیں کہ آمَنَّا ہم ایمان لے آئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے نبی ﷺ ان کو بتا دے کہ یہ ابھی تمہارا دعویٰ ہے کہ تم ایمان لے آئے، تم یہ تو کہہ سکتے ہو کہ اَسْلَمْنَا کہ ہم نے فرمانبرداری قبول کر لی ہے۔ پس یہ اَسْلَمْنَا کی حالت آمَنَّا میں تب داخل ہوگی جب اپنا کچھ بھی نہیں ہوگا اور سب کچھ خدا تعالیٰ کی خاطر ہوگا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

”مومن وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے اعمال ان کے ایمان پر گواہی دیتے ہیں۔ جن کے دل پر ایمان لکھا جاتا ہے اور جو اپنے خدا اور اس کی رضا کو ہر ایک چیز پر مقدم کر لیتے ہیں اور تقویٰ کی باریک اور تنگ راہوں کو خدا کیلئے اختیار کرتے اور اسکی محبت میں محو ہو جاتے ہیں اور ہر ایک چیز جو بُت کی طرح خدا سے روکتی ہے خواہ وہ اخلاقی حالت ہو یا اعمالِ فاسقانہ ہوں یا غفلت اور کسل ہو سب سے اپنے تئیں دور تر لے جاتے ہیں۔“

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ 103 تفسیر حضرت مسیح موعود جلد چہارم صفحہ 226,225)

تو ایک ناصر جو چالیس سال کی عمر سے اوپر جا چکا ہے، جس کی سوچ میں گہرائی آ جانی چاہئے، جس کو اپنی عمر کے بڑھنے کے ساتھ اپنی زندگی کے کم ہونے کا احساس ہو جانا چاہئے، جس کو اللہ کا خوف پہلے کی نسبت زیادہ ہونا چاہئے، جو آنحضرت ﷺ پر کامل ایمان لاتے ہوئے...... مسیح اور مہدی...... کی جماعت میں بھی شامل ہو چکا ہے، اس کے اللہ کے مددگار بننے کے معیار بہت بڑھ جانے چاہئیں۔ ہر وقت یہ ذہن میں رہنا چاہئے کہ ہم نے خدا کی رضا حاصل کرنی ہے۔ تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنا ہے، جہاں ہر وقت یہ خیال رہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں سے رتی بھر بھی اِدھر اُدھر نہیں ہونا۔ گو یہ بہت مشکل کام ہے لیکن ایک مومن کا یہی کام ہے کہ اس طرف توجہ رہے اور پھر ایسے شخص کو جس نے انصاراللہ ہونے کا عہد کیا ہے، ایمان کا یہ اعلیٰ معیار اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی محبت سب محبتوں پر حاوی ہو جائے، نہ مال کی محبت ہو نہ اولاد کی محبت ہو، نہ کسی اور چیز کی محبت ہو۔ یہ معیار ہے جو ایک خالص مومن کو حاصل کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

”خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔“

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 309)

تو دیکھیں یہ ایمان کا معیار ہے اور جیسا کہ میں نے کہا جب انسان اس عمر میں داخل ہوتا ہے جب آئندہ زندگی تھوڑی نظر آتی ہے یا آ رہی ہوتی ہے تو کس قدر اس امر کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ ہمارا نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ کا نعرہ خالصۃً اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے لگایا ہوا نعرہ ہو اور ہمارا ہر قدم جو اس راہ میں اٹھے وہ اللہ تعالیٰ کے قریب تر لے جانے والا قدم ہو، وہ صدق سے اٹھا ہوا قدم ہو، سچائی اس میں سے پھوٹ رہی ہو۔ اللہ کی عبادتوں کی طرف بھی ہماری نظر ہو اور اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے کیلئے ہر قربانی دینے کیلئے تیار رہنے کی طرف بھی ہماری توجہ ہو اور اخلاق کے اعلیٰ معیار بھی ہم قائم کر رہے ہوں، حقوق العباد کی ادائیگی بھی ہمارا مطمح نظر ہو اور اپنے اپنے دائرے میں اعلیٰ اخلاق کو پھیلانے اور حقوق العباد ادا کرنے کی طرف ہماری بھرپور کوشش ہو اور ان سب امور میں جن میں اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی شامل ہیں اور حقوق العباد بھی شامل ہیں ہمارے سے غفلت نہ ہو، کبھی ہم سستی دکھانے والے نہ ہوں۔ جب یہ خصوصیات ہم میں پیدا ہو جائیں گی تو پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے اپنے عہد کو نبھاتے ہوئے ان لوگوں کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کی ہے...... ...... جنہوں نے اپنی روشن اور چمکدار مثالیں اس عہد کے نبھانے کیلئے قائم کی ہیں۔ یہ دو طرح کے لوگ تھے ایک گروہ مہاجر کہلایا اور ایک گروہ انصار کہلاتا ہے۔

جہاں تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی طرح انصار بننے کا سوال ہے، آنحضرت ﷺ کے صحابہ کو اللہ تعالیٰ کا حکم ملا کہ کُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰہِ کہ تم اللہ تعالیٰ کے دین کے مددگار بن جاؤ، تو کیا مہاجرین اور کیا انصار سب ہی اس اعزاز کو پانے کی دوڑ میں شامل ہو گئے اور وہ کارہائے نمایاں دکھائے، ایسے ایسے کام کئے کہ ان کو دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔ یہ سب کچھ جو ہم غیر معمولی قربانیوں کے معیار اور اپنی حالتوں کو یکسر بدلنے کے نظارے صحابہ میں دیکھتے ہیں یہ اللہ اور اس کے رسول سے غیر معمولی محبت کی وجہ سے تھا، جو محبت صحابہ کے ایمانوں کی ترقی نے پیدا کر دی تھی۔ ان کی عبادتوں کے معیار بھی ایسے تھے کہ جس کا کوئی مقابلہ نہیں، ان کے دین کی خاطر جان مال، وقت کی قربانی کے معیار بھی ایسے تھے کہ جن کا کوئی مقابلہ نہیں، ان کی آپس کی محبت اور ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے کے معیار بھی ایسے تھے کہ حیرت ہوتی ہے اور یہ لوگ ایسے تھے جن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ(۔)

(سورۃ التوبہ:100)

اور مہاجرین اور انصار میں سبقت لے جانے

والے اولین اور وہ لوگ جنہوں نے حسن عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے اور اس نے ان کیلئے ایسی جنتیں تیار کیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں۔ یہ بہت عظیم کامیابی ہے۔

پس یہ لوگ ہیں جو ہمارے لئے مثال اور نمونہ کے طور پر پیش کئے گئے ہیں جنہوں نے اپنا ہر عہد نبھایا اور اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور جنتوں کے وارث ٹھہرے۔ یہاں میں ان میں سے ایک گروہ جو انصار کہلاتے ہیں کا کچھ ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے جب تک آنحضرت ﷺ ہجرت کر کے مدینہ نہیں آ گئے تھے، آنحضرت ﷺ کی صحبت سے اس طرح فیض نہیں پایا تھا جس طرح مکہ کے ابتدائی مسلمانوں نے فیض پایا اور ایمان میں ترقی کی۔ لیکن ہجرت کے وقت جب آنحضرت ﷺ نے مؤاخات کا سلسلہ شروع کیا، ایک دوسرے کے بھائی بنائے تو انصار نے مہاجر بھائیوں کیلئے حقوق العباد کی اعلیٰ ترین مثال قائم کرتے ہوئے اپنی جائیدادوں میں سے نصف حصہ ان کو دے دیا، اپنی آمدنیوں میں سے نصف حصہ ان کو دے دیا، ہر چیز بانٹ کر کھانے لگ گئے اور پھر جب آنحضرت ﷺ کی صحبت کا اثر ہوا، قوتِ قدسیہ کا اثر ہوا تو اَسْلَمْنَا سے آمَنَّا کا ادراک پیدا ہوا۔ جنگ بدر میں انصاری سردار نے کیا خوبصورت جواب دیا جب آنحضرت ﷺ ہر ایک سے مشورہ کر رہے تھے تو ہر دفعہ جب آنحضرت ﷺ پوچھتے تھے کہ کس طرح جنگ لڑی جائے تو مہاجرین ہمیشہ کھڑے ہو کر کہتے تھے کہ ہم حضور ﷺ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے اور دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے لیکن آنحضرت ﷺ پھر یہی سوال دہراتے جاتے تھے کہ مشورہ دو۔ اس پر ایک انصاری سردار نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ حضور کا ارشاد یا اشارہ شاید ہماری طرف ہے، آپ نے فرمایا ہاں۔ تو انصاری سردار نے عرض کی کہ پھر ہمارا جواب یہ ہے کہ آپ سے پہلا معاہدہ آپ کے مدینہ تشریف لانے سے پہلے ہوا تھا اور وہ آپ کی حفاظت اس صورت میں کرنے کا تھا کہ اگر مدینہ میں دشمن آپ پر حملہ کرے تو ہم آپ کی حفاظت کریں گے اور مدینہ سے باہر نکل کر حفاظت کی ذمہ داری ہم نہیں لے سکتے۔ لیکن اب آپ بدر کے میدان میں کھڑے ہیں، مدینہ سے باہر ہیں تو ہمارے سے ہماری رائے پوچھ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہاں اسی لئے میں پوچھ رہا ہوں۔ تو انصار سردار نے عرض کیا کہ جب یہ پہلا معاہدہ ہوا تھا تو اس وقت ہم آپ کے پیارے وجود اور پیاری تعلیم سے پوری طرح واقف نہیں تھے۔ اب حقیقت ہم پر مکمل طور پر کھل گئی ہے، ہر طرح سے روشن ہو گئی ہے۔ اب اے اللہ کے رسول ﷺ اس معاہدہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اب ہم موسیٰ کے ساتھیوں کی طرح یہ جواب نہیں دیں گے (۔) (سورۃ المائدہ:25) کہ تو اور تیرا رب جا کر دشمن سے لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ نہیں بلکہ ہمارا جواب بھی وہی ہے جو مہاجرین دے چکے ہیں کہ ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے، آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے اور ہماری لاشوں کو روندے بغیر دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا، اگر آپ کہیں تو ہم لوگ سمندر میں بھی گھوڑے دوڑا دیں۔ عرب چونکہ ریگستان میں رہنے والے تھے، سمندر کافی فاصلے پر تھا، پانی سے وہ لوگ ڈرتے تھے اس کو جانتے نہیں تھے، ایک خوف تھا۔ لیکن اس ایمان نے اتنی جرأت پیدا کر دی کہ آپ کہیں تو ہم سمندر میں بھی گھوڑے دوڑا دیں گے۔ تو یہ تھا فدائیت کا نمونہ جو وہ انصار نے آپ ﷺ کی قوت قدسی سے فیض پانے کے بعد دکھایا۔

پھر جنگ اُحد میں انصار کا نمونہ بھی دیکھیں کہ ایک انصاری جو قریب المرگ تھے، زخموں سے چُور تھے، جب ان سے کسی نے پوچھا کہ تمہاری کوئی آخری خواہش رشتے داروں کو پہنچانے کیلئے، تمہارا کوئی پیغام ہے؟ تو انہوں نے نہ اپنے بچوں کی فکر کا اظہار کیا، نہ اپنی بیوی کی فکر کا اظہار کیا، فکر تھی تو آنحضرت ﷺ کی اور کہا کہ میرے رشتے داروں کو یہ پیغام پہنچا دینا کہ وہ تمہیں سلام کہتا تھا اور کہتا تھا کہ میں تو مر رہا ہوں لیکن اپنے پیچھے تمہارے سپرد خدا تعالیٰ کی ایک مقدس امانت کر کے جا رہا ہوں۔ میں جب تک زندہ رہا اس مقدس امانت کی حفاظت کرتا رہا اپنی جان کی بھی کچھ پرواہ نہیں کی، اب میں تم سب کو نصیحت کرتا ہوں کہ اگر تمہیں میرے آخری الفاظ کا پاس ہے تو اگر تمہیں اپنی جانوں کے نذرانے بھی دینے پڑے تو اس رسول ﷺ کی حفاظت کرنا۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں کو اور رشتہ داروں کو پیغام بھیجا کہ میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگوں میں آنحضرت ﷺ کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اور آپ لوگ کبھی بھی اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کریں گے۔ تو یہ تھے ان ایمان میں سبقت لے جانے والوں کے نمونے۔ جب نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ کا اعلان کیا تو اپنا سب کچھ اللہ، رسول اور اس کے دین پر نچھاور کر دیا۔ پس یہ نمونے ہیں جو آج آپ انصار اللہ کہلانے والوں نے دکھانے ہیں۔

پس جیسا کہ مَیں نے شروع میں کہا تھا کہ انصار اللہ کے الفاظ پر غور کریں، اس عہد پر غور کریں جو آپ اپنے اجلاسوں اور اجتماعوں میں پڑھتے ہیں۔ آج آپ سے تلوار چلانے کا مطالبہ نہیں کیا جا رہا، جنگ میں اپنے آپ کو جھونکنے کا مطالبہ نہیں کیا جا رہا، توپوں اور گولوں کے سامنے کھڑے ہونے کا مطالبہ نہیں کیا جا رہا۔ مطالبہ ہے تو یہ ہے کہ اللہ کے حقوق ادا کرو، اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرو۔ اپنی عبادتوں کے وہ نمونے قائم کرو جو خدام کیلئے بھی مثال بن جائیں اور اطفال کیلئے بھی مثال بن جائیں، وہ تمہاری بیویوں کیلئے بھی مثال بن جائیں اور تمہاری بچیوں کیلئے بھی مثال بن جائیں۔ تمہاری مالی قربانیاں بھی ایسی ہوں جن کے نمونے سے دوسرے بھی فائدہ اٹھائیں۔

پرسوں جمعہ کو جو مَیں نے UK کی بعض جماعتوں کا جائزہ پیش کیا تھا، اس جائزہ کو آپ لوگوں کو جھنجھوڑ دینا چاہئے۔ عموماً اچھی کمائی کا وقت اور بہتر آمد کا وقت 40 سال سے 60 سال تک کی عمر کا ہوتا ہے۔ اپنے وعدوں کو دیکھیں، اپنے عہدوں کو دیکھیں، اپنے اس عہد کو دیکھیں اور پھر اپنی قربانی کے معیاروں کو دیکھیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ جو تم اپنے پر خرچ کر لیتے ہو یا اللہ کی راہ میں جو تم نے خرچ کر دیا وہی بچا ہے، جو تم بچا کر چلے گئے ہو وہ تمہارے کسی کام کا نہیں، وہ تمہارا نہیں۔ لیکن اپنے پر خرچ کرنے کی بھی حدیں مقرر ہیں کہ اعتدال سے خرچ کرو، جائز خرچ کرو۔ جمعہ پر جو میں نے مالی جائزہ پیش کیا تھا اس میں پاکستانی احمدیوں کی قربانی سب سے زیادہ تھی۔ گزشتہ سال سے کُل قربانی میں اضافہ بھی ان کا سب سے زیادہ تھا اور ان کے گزشتہ سال کی نسبت اضافہ بھی بہت زیادہ تھا۔ آپ لوگوں کی اکثریت جو اس وقت میرے سامنے بیٹھی ہے وہیں سے آئی ہوئی ہے۔ کیا وجہ ہے کہ جب آپ وہاں ہوتے ہیں تو باوجود خراب حالات ہونے کے قربانیاں کرتے ہیں، یہاں آتے ہیں تو دوسری ضروریات کا خیال آ جاتا ہے؟ پس اس طرف توجہ دیں۔ آج اس وقت اس دور میں آپ یہاں جو معیار قائم کریں گے وہی اس جماعت کی مثال بن جائے گی۔ جتنے بلند معیاروں تک آپ آئندہ نسلوں کو لے جانا چاہتے ہیں انہیں بلند معیاروں کو آپ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے ٹارگٹ مقرر کرنے ہوں گے۔ پس آئندہ نسلوں کو ان قربانیوں کی طرف توجہ دلانے کیلئے بھی آپ کو اپنی قربانیوں کے معیار بڑھانے ہونگے۔

یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ تحریک جدید میں شمولیت میں بھی بہت گنجائش ہے اس طرف بھی بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ بعض جماعتوں میں نصف سے بھی زائد ایسے لوگ ہیں جو تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے۔ شاید اسی طرح وقف جدید میں بھی ہو تو انصار یہ ذمہ داری اب لیں کہ تعداد کو بڑھانے میں آپ نے اپنا ایک کردار ادا کرنا ہے۔ پہلے انصار اللہ اپنا جائزہ لیں کہ وہ سو فیصدی تحریکات میں شامل ہیں۔ پھر اپنے بیوی بچوں کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔

جب ان قربانیوں کی طرف توجہ ہوگی تو پھر نحن انصار الله کا نعرہ لگانے کے بعد آپ کا ایک بہت بڑا کام جیسا کہ آپ کے عہد میں بھی ہے، خلافت کی حفاظت کرنا ہے۔ دعائیں کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کے فرائض کی مکمل ادائیگی کرتے ہوئے اپنے اور اپنے بیوی بچوں میں خلافت کی مکمل اطاعت کی روح پیدا کریں۔ اس جذبے کو بڑھائیں، سطحی نظر سے نہ دیکھیں کہ مومنین کی جماعت سے انعام کا وعدہ ہے۔ ان الفاظ پر غور کریں کہ کن سے خلافت کا وعدہ ہے۔ حضرت مسیح موعود سے بھی اس انعام کے جاری رہنے کا وعدہ ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ جاری رہے گا اور ضرور جاری رہے گا لیکن جیسا کہ مَیں نے شروع میں کہا تھا کہ اپنے معیار ایسے بلند کریں جو ایک حقیقی مومن کے ہونے چاہئیں تا کہ آپ بھی انہی لوگوں کی صف میں شامل رہیں جن سے اس انعام کا وعدہ ہے۔ اپنے بچوں کی صرف دنیاوی تعلیم پر ہی نظر نہ رکھیں بلکہ ان کو گھروں میں بھی دینی ماحول مہیا کریں۔ اپنے بچوں کو (۔) کے ساتھ، نماز سنٹروں کے ساتھ جوڑیں، انہیں دین کا علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔ انہیں قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دلائیں۔ ایک دفعہ تو مائیں کسی طرح بچوں کو قرآن کریم پڑھا دیتی ہیں یا کسی ذریعہ سے، مدد سے پڑھا دیتی ہیں اور بچے کی آمین بھی ہو جاتی ہے لیکن اس کے بعد پھر نگرانی نہیں ہوتی، تو یہ باپوں کا کام ہے کہ ان بچوں کو توجہ دلاتے رہیں۔ پھر نوجوانی میں قدم رکھنے کے بعد بچے باہر وقت گزارتے ہیں، اس وقت وہ ماؤں کے ہاتھوں میں نہیں رہتے، تو ان سے بھی ایسے دوستانہ تعلقات رکھیں کہ جب وہ گھر میں آئیں تو باہر کی باتیں آپ سے ڈسکس (Discuss) کریں۔ انہیں پھر اچھے برے کا فرق سمجھائیں۔ اچھا کیا ہے، برا کیا ہے۔ اسطرح کوشش کر کے جب آپ اپنی اگلی نسل کو سنبھالیں گے تو ان مومنین میں شمار ہوں گے جن کے ساتھ خلافت کا وعدہ ہے۔ پس عبادتوں میں بھی اپنے نیک نمونے قائم کریں کہ خلافت عبادت گزاروں کے ساتھ مشروط ہے۔ اپنی مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دیں کہ خلافت سے اس کا بھی گہرا تعلق ہے اور اس زمانہ میں تو حضرت مسیح موعود نے اس کو نظام وصیّت کے ساتھ جوڑ کر تعلق کو مزید واضح فرما دیا ہے۔ اور جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید کے بارہ میں شروع میں فرمایا تھا کہ یہ بھی نظام وصیّت کے ارہاص کے طور پر ہے۔ اس لیے جو نظام وصیت میں شامل نہیں ہو سکتے انہیں اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے، جو شامل ہیں ان کو ان قربانیوں میں حصہ لینے سے مزید قربانیوں کی طرف توجہ پیدا ہوگی تا کہ خلافت کی مضبوطی اور اشاعت (۔) کیلئے چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب، جماعت کا ہر ممبر اور ہر فرد شامل ہو سکے۔ اس لئے بڑوں اور چھوٹوں میں مالی قربانیوں کی روح پیدا کریں۔ یہ بڑوں کا اور انصار اللہ کا کام ہے کہ روح پیدا کریں اور اطاعت رسول کے بھی اعلیٰ معیار قائم کریں اور پھر اطاعت خلافت اور نظام جماعت کی پابندی کے خود بھی اعلیٰ معیار قائم کریں اور اپنی اولادوں میں بھی اور اپنے بیوی بچوں میں بھی اس معیار کو قائم کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اطاعت اس نظام کو جاری رکھنے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ اطاعت خالص اطاعت ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اس روح اور اس جذبے کو سب کو اپنے اندر جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ غلبہ (۔) کے وعدے ہم اپنی زندگیوں میں پورے ہوتے دیکھیں۔ اب دعا کر لیں۔

ترجمہ از ریڈرز ڈائجسٹ

ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت کارخانہ قدرت میں سے

7 سائنسی دلائل جن سے اللہ تعالیٰ پر یقین اور معرفت بڑھتی ہے

مکرم محمد ادریس چوہدری صاحب

سائنس کا زمانہ ابھی تک اپنے طلوع آفتاب کے دور میں سے گزر رہا ہے اور شعاعوں میں سے ہر نئی شعاع پوری تابانی کے ساتھ اس بات کا پتہ دیتی ہے کہ ہر کارسازی کے پیچھے ایک دانشور خالق کا ہاتھ کارفرما ہے۔ ڈارون سے لے کر اب تک گراں قدر انکشافات ہو چکے ہیں ۔ اگر ایک طرف سائنسی انکشافات سے انسان کے اندر عجز کا مادہ پیدا ہوتا ہے تو دوسری طرف ہمارا یقین ٹھوس حقائق کی بناء پر پختہ تر ہونے لگتا ہے نتیجتاً آج معرفت الٰہی میں جو بُعد ہے وہ قربت کا رنگ اختیار کر گیا ہے۔ سائنس کے زاویہ سے ہستی باری تعالیٰ کے ثبوت میں سات دلائل ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں:۔

اول: علم الحساب کے غیر مبدل قوانین کی رو سے ہم یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ کائنات کی تشکیل اور تکمیل میں ایسی دماغی صلاحیت اور دانش کا حصہ ہے جو ایک عظیم الشان انجینئر کو بہرحال مات کر جائے۔

بالفرض آپ اپنی جیب میں ایک پیسے کے دس سکے ڈالتے ہیں اور ان پر ایک سے دس تک کے عدد کندہ ہیں۔ سکوں کو خوب ملا جلا دیجئے۔ اب ان میں سے ایک سے دس تک سلسلہ وار جیب سے نکالتے جائیں اور ہر دفعہ نکالنے کے بعد سکہ کو واپس جیب میں ڈال کر پھر ملا جلا دیں۔ تو علم الحساب کی رو سے ہمیں معلوم ہے کہ جونہی پہلا سکہ نکالیں گے تو نمبر ایک والے سکہ کے نکلنے کے امکانات یکصد میں سے ایک ہیں اور علی الترتیب سکہ نمبر ایک اور دو کے نکلنے کے امکانات ایک ہزار میں سے ایک ہیں۔ اسی طرح ایک سے لے کر دس تک والے سکہ کے سلسلہ وار نکالنے کے امکانات دس بلین میں سے ایک ہونگے۔

اس دلیل کی رو سے کرہ ارض پر زندہ رہنے کیلئے نامساعد حالات کا ہونا ضروری ہے۔ ان احوال میں ہمیشہ ایک جوڑ پایا جاتا ہے جو اتفاقاً معرض وجود میں نہیں آسکتا۔ زمین اپنے محور پر ایک گھنٹہ میں ایک ہزار میل طے کرتی ہے۔ اگر زمین کے گھومنے کی رفتار بدل کر فی گھنٹہ یکصد میل ہو جائے تو ہمارے دن رات کا موجود وقفہ دس گنا زیادہ لمبا ہو جائے گا۔ لمبے دن کے دوران سورج کی تمازت ہماری سرسبزیوں کو جلا کر راکھ کر دے گی۔ درآنحالیکہ رات کی لمبائی کے دوران سبزہ زار سردی کی وجہ سے منجمد ہو جائیں گے۔ سورج ہماری زندگی کو بحال رکھنے کا منبع ہے۔ سورج کے اندر کی گرمی بارہ ہزار فارن ہائیٹ کے درجہ پر ہے۔ ہماری زمین اس گرم مقام سے عین صحیح دوری پر واقع ہے تا کہ ہم اس ''ابدی دوزخ'' سے گرمی کو نہ ضرورت سے زیادہ اور نہ ہی ضرورت سے کم بلکہ عین صحیح مقدار میں پاتے رہیں۔ ہم اس وقت سورج سے جو گرمی پاتے ہیں اگر اس کا نصف حصہ بھی ضائع ہو جائے تو ہم برف میں تبدیل ہو جائیں اور اگر سورج کی موجودہ گرمی میں نصف کے برابر حصہ زیادہ ہو جائے تو ہم بھن کر کباب کی مانند ہو جائیں۔

کرہ ارض 23 ڈگری پر جھکا ہوا ہے۔ جس کے نتیجہ میں موسمی تغیر و تبدل معرض وجود میں آتے ہیں۔ اگر یہ جھکاؤ نہ ہوتا تو سمندر کے آبی بخارات شمال اور جنوب کو منتقل ہوتے ہوئے راستہ میں برفانی تودوں کے انبار چھوڑ جاتے۔ اگر چاند ہم سے اپنی اصل دوری کی بجائے پچاس ہزار میل دور ہوتا تو سمندر کی لہریں اتنی بڑی ہوتیں کہ ایک دن میں دو مرتبہ تمام کرہ ارض پر پانی کا عبور ہوتا۔ حتیٰ کہ پہاڑیاں بھی جلد اپنی جگہ سے ہل جاتیں۔ اگر زمین کی بالائی سطح صرف دس فٹ موجودہ حالت سے موٹی ہوتی تو ہمارے لئے آکسیجن کا حصول ناممکن ہو جاتا اور ہمارے لئے موت کے سوا کوئی چارہ کار باقی نہ رہتا۔ اگر سمندر اپنی موجودہ گہرائی سے صرف چند فٹ مزید گہرا ہوتا تو کاربن ڈائی اکسائیڈ اور آکسیجن ناپید ہو جاتیں اور تمام سرسبزوں کی زندگی ختم ہو جاتی۔ اسی طرح اگر ہماری فضا کچھ اور پتلی ہو جاتی تو فضا میں شہاب ثاقب جو ملینز کی تعداد میں روزانہ جلتے ہیں وہ زمین کے مختلف حصوں سے ٹکرا کر ہر جگہ آگ جلانے کا باعث بن جاتے۔

مندرجہ بالا مثالوں سے ظاہر ہے کہ زمین پر ہماری زندگی ملین میں ایک چانس کے برابر بھی اتفاقی حوادث کا نتیجہ نہیں ہے۔

دوم: زندگی اور اس کے مقصد کے حصول کیلئے وسائل مہیا کر دیئے گئے ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ ہر چیز پر ایک اعلیٰ ذہن کا تسلط ہے۔

زندگی ایک معمہ ہے جسے ابھی تک کوئی بھی حل نہیں کر پایا۔ زندگی کا نہ تو وزن ہے اور نہ ہی کوئی اطراف۔ ہر چند اس میں قوت ضرور پائی جاتی ہے جہاں جڑیں اگنا شروع کر دیتی ہیں وہاں پتھر میں بھی راستہ نکل آتا ہے۔ پانی، زمین اور ہوا پر زندگی کی بالادستی ہے اور انہیں مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنے اجزاء میں منقسم ہو کر نئے جوڑ توڑ پیدا کریں۔

زندگی ایک سنگ تراش کی طرح ہے جو تمام موجودات کی تشکیل کی وجہ ہے اور ایک مصور کی طرح یہ ہر درخت کے پتا پتا کو اس کی ہیئت اور ہر پھول کو اس کا رنگ بخشتی ہے۔ زندگی ایک موسیقار کی طرح ہے جس نے ہر پرندہ کو محبت کا گیت گانا اور ہر کیڑے مکوڑے کو دوسروں کی مختلف آوازوں کو پہچاننا سکھلایا ہے۔ زندگی ایک ماہر کیمیا کی طرح ہے جس نے پھلوں اور نمک مصالحوں کو ان کی چٹخارا اور گلاب کے پھول کو اس کی خوشبو دی ہو۔ ایک ایسا ماہر کیمیا جس نے پانی اور کاربالک ایسڈ کو کھانڈ اور لکڑی میں بدل دیا ہو اور ایسے میں آکسیجن کا اخراج بھی ساتھ ہی ساتھ بقائے زندگی کو ممکن بنا دے۔ مادہ اولیٰ (Protoplasm) ہی کو ملاحظہ کیجئے جو کہ تقریباً تقریباً غیر مرئی سا قطرہ ہے جس میں سے دیکھا جا سکتا ہے اور وہ لعاب کی مانند لگتا ہے۔ اس میں حرکت کی قوت پائی جاتی ہے اور وہ سورج سے توانائی حاصل کرتا ہے۔ یہ ایک خلیہ (Cell) کے برابر ہے جو کہر کی مانند ایک معمولی سا قطرہ ہے اس میں سے زندگی کا اصل شروع ہوتا ہے اور اس میں اس قدر قوت ہے کہ ہر چھوٹی بڑی زندہ چیز کی بنیاد اسی میں پائی جاتی ہے۔ اس کی طاقت سبزیوں، حیوانوں اور انسانوں سے زیادہ ہے۔ چونکہ تمام زندگی کی ابتداء اسی سے ہوتی ہے نیچر نے زندگی کی تخلیق نہیں کی۔ جھلستی ہوئی چٹانیں اور نمک بغیر سمندر کے زندگی کی کسوٹی پر پورے نہیں اترتے۔

سوم: حیوانات میں بھی عقل و شعور کے نشانات ملتے ہیں۔ اس کے بغیر وہ بے یارومددگار معمولی سی مخلوق ہوتے۔ اس سے ایک غیر معمولی خالق کا پتہ چلتا ہے جس نے ان میں جبلت کا مادہ رکھ دیا ہے۔

مچھلیوں کو ہی لیجئے ان میں سے ایک سامن کے نام سے معروف ہے۔ جب یہ مچھلی سمندر میں سالہا سال گزارنے کے بعد بھی اپنی سابقہ رہائش گاہ والے دریا میں واپس لوٹ آتی ہے تو دریا کے اسی پہلو میں تیرتی دیکھی گئی ہے جس میں وہ ندی آکر دریا میں ملتی تھی۔ یہ ندی وہی جگہ ہے جہاں پر کہ سامن کی پیدائش ہوئی تھی۔ سامن کی واپسی کا سفر اس قدر صحیح و درست کیونکر ہو سکتا ہے؟ اگر ہم عمداً بھی اسے ایک دوسری ندی میں لا کر چھوڑ دیں تو سامن کو فوراً پتہ چل جاتا ہے کہ اس نے غلط راستہ اختیار کیا ہے اور صحیح راستہ کی طرف صبر آزمائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے روانہ ہو جاتی ہے۔ اسے بے شک لہروں کے خلاف ہی کیوں نہ تیرنا پڑے وہ اپنے اصل مقام پر صحیح طور پر پہنچ کر ہی دم لیتی ہے۔

ایک سانپ نما مچھلی جسے EEL کہا جاتا ہے کا معمہ تو اس سے بھی کہیں مشکل ہے یہ مچھلی جب سن بلوغت کو پاتی ہے تو جس کسی دریا یا ندی میں بھی ہو وہاں سے نقل مکانی کر جاتی ہے۔ یہ مچھلیاں یورپ سے ہزاروں میل کا سفر کر کے شمالی امریکہ کے جزیرہ برمیوڈا تک چلی جاتی ہیں جہاں پر کہ سمندر کی گہرائی اندازوں سے تجاوز کر جاتی ہے۔ وہاں پر یہ مچھلیاں مزید مچھلیوں کو جنم دیتی ہیں اور پھر موت سے ہمکنار ہو جاتی ہیں۔ نوزائیدہ مچھلیاں جنہیں اس سے زیادہ کسی قسم کا علم نہیں ہوتا کہ ان کے ہر سو پانی ہی پانی ہے۔ اپنی واپسی کا سفر اختیار کرتی ہیں اور نہ صرف واپس اس ساحل کو جا پہنچتی ہیں جہاں سے ان کی پیش رو آئی تھیں بلکہ اس دریا یا ندی نالہ کو ڈھونڈ نکالتی ہیں جہاں سے ان کی پیش رووں نے سفر شروع کیا تھا۔ اس طرح یہ سانپ نما مچھلی ہر قسم کے پانی میں پائی جاتی ہے۔ امریکی ساحل کی سانپ نما مچھلی کبھی بھی یورپ میں نہیں ملتی۔ اسی طرح یورپ کی سانپ نما مچھلی کو امریکی پانیوں میں پانا ناممکن ہے۔

قدرت نے کچھ ایسا انتظام کر دیا ہے کہ یورپ کی سانپ نما مچھلی بہ نسبت امریکی سانپ نما مچھلی کے ایک سال بعد سن بلوغت کو پہنچتی ہے اور یہ محض اس لئے ہے کہ اس کو ایک لمبا سفر درپیش آنے والا ہے۔

ایک سیاہ بھڑ جب ٹڈی دل کو اپنا مطیع کرتا ہے تو اسے زمین میں ایک سوراخ کھودنا پڑتا ہے اور وہ ٹڈی دل کو عین صحیح جگہ پر منہ سے کاٹتا ہے تا کہ وہ مرنہ جائے بلکہ نیم مردہ حالت میں داخل ہو جائے اور اس طرح سیاہ بھڑ اسے گوشت کے طور پر محفوظ کر لیتا ہے اس کے بعد بھڑ انڈے دینا شروع کرتا ہے تا کہ جب بچے پیدا ہوں تو انہیں کھانے کو کچھ مل سکے۔ اگر وہی گوشت مردار کی حد تک پہنچ گیا ہوتا اور بچے اسے کھا لیتے تو ہلاکت ان کیلئے اٹل ہو جاتی۔ اس کے بعد مادہ بھڑ اڑ جاتی ہے تاوقتیکہ اس پر موت وارد ہو جاتی ہے اور وہ بچوں کا منہ کبھی دوبارہ نہیں دیکھ پاتی۔ اس طرح کی پرورش کی وضاحت یہ کہہ کر کرنا کہ ''تصرف حالات'' سیاہ بھڑ کو ایسا کرنا سکھلاتا ہے کبھی بھی درست ثابت نہیں کیا جا سکتا کیونکہ صلاحیت تو اسے بوقت پیدائش ودیعت کر دی گئی تھی۔

چہارم:۔ انسان میں جبلت سے بڑھ کر ایک صفت پائی جاتی ہے جس کا تعلق بحث کے بعد قائل کر سکنے سے ہے۔ کسی بھی جانور میں یہ صلاحیت نہیں پائی جاتی کہ وہ اعداد و شمار میں حساب کرے۔ جبلت اپنے اندر ایک محدود قسم کی خاص خوبصورتی رکھتی ہے۔ جبلت کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک سریلی بانسری

میں سے نکلنے والی ایک سریلی لے ہو۔لیکن انسان کو ایسا ذہن دیا گیا ہے جس کی مثال اورکیسٹرا (Orchestra) کی مانند ہے جس میں بجائے جانے والے موسیقی کے آلات کی ساری کی ساری تانوں کا ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ اس نکتہ کی وضاحت کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ انسان منطق کی مہربانی سے ایسے امکانات کی سوچ وبچار کرسکتا ہے۔ہم جو کچھ بھی ہیں وہ محض اس وجہ سے ہے کہ آفاق پر مسلط ذہانت میں سے ہمیں بھی ایک شعلہ عطا کیا گیا ہے۔

پنجم:۔ ڈاروِن کے وقت میں ہمیں جینز (Genes) کی حیرت انگیزیوں کا علم نہ تھا۔اب اس دریافت سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہرقسم کی زندگی کیلئے خوراک پہلے ہی سے مہیا کی جا چکی ہے۔حیرت انگیز حجم میں جینز اس قدر چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں کہ اگر دنیا بھر کے زندہ انسانوں کے جینز لاکر ایک جگہ انڈیلے جائیں تو وہ ایک انگشتانہ سے بھی کم جگہ لیں گے اور یہ جینز صرف اعلیٰ قسم کی خوردبین سے نظر آ سکتے ہیں۔

جینز اور اس طرح کی ایک اور چیز کروموسوم (Chromosomes) اپنے اندر ہرزندہ سیل (Cell) کا گھر بنائے ہوئے ہیں۔یہ سب کچھ انسانی حیوانی اور نباتاتی زندگی کا کلید بردار ہے۔زندگی کے خواص صرف اس کے ذریعہ سے آئندہ آنے والوں کے سپرد کئے جاسکتے ہیں۔ایک انگشتانہ کے برابر حجم تو بالکل ہی معمولی سی مقدار ہے جہاں پر ساری دنیا کے لوگوں کے انفرادی خواص کو مجتمع کیا جا سکتا ہے تاہم حقائق میں تبدیلی کی گنجائش نہیں۔تو پھر یہ معمہ کیسے حل ہوسکتا ہے کہ جینز میں تمام کی تمام وراثت مقفل ہے اور ہم میں سے ہر کسی کے نفسیاتی خواص اس قدر چھوٹی سی جگہ میں محفوظ کئے جاسکتے ہیں۔

دراصل یہیں سے یعنی سیل (CELL) میں سے ارتقاء کی بنیاد استوار ہوتی ہے ایک سیل میں ہمارے جینز محفوظ ہیں اور آئندہ نسل کو منتقل ہوتے جاتے ہیں۔ ملین کی تعداد میں ایٹم ایک نہایت باریک بین جینن میں مقفل ہیں جسے صرف ایک خوردبین سے ہی دیکھا جاسکتا ہے۔ساری زمین پر زندگی کی حکمرانی اسی کے ذریعہ ہے۔یہ ایک چالاک وگہری کارسازی اور بہم رسانی کی مثال ہے جس کا ممکن ہونا صرف ''تخلیقی ذہانت'' کا ہی نتیجہ ہوسکتا ہے کوئی دوسرا مفروضہ اس کی وضاحت نہیں کرسکتا۔

ششم:۔ قدرت میں ہمیں کہیں بحث کے آثار ملتے ہیں تو کہیں ہر چیز کا جوڑا نظر آتا ہے۔ہمیں اس بات کا مجبوراً احساس کرنا پڑتا ہے کہ اس کے پیچھے غیر محدود دانش کارفرما ہے۔

کئی سال پرانی بات ہے کہ آسٹریلیا میں ناگ پھنی (Cactus) کے درخت لگائے گئے تاکہ ان کے ذریعہ حدبندی کا کام لیا جائے۔آسٹریلیا میں ایسے کیڑے مکوڑے نہ پائے جاتے تھے جو ناگ پھنی کیلئے ضرر رساں ہوں۔چنانچہ اس درخت کی وافر دستیابی ہونے لگی اور جگہ بہ جگہ ناگ پھنی اگنے لگے۔ایک وقت تھا کہ وہاں پر انگلستان کے سارے حدود اربعہ کے برابر سوائے ناگ پھنی کے کچھ نہ تھا۔لوگوں نے شہر خالی کرنا شروع کردیئے اور کئی فارم تباہ و برباد ہو گئے۔پس ناگ پھنی کے خلاف دفاع کرنا لازم ٹھہرا۔ ماہرین نے دنیا بھر کی چھان بین کر ڈالی اور بالآخر انہیں ایک ایسا کیڑا مل گیا جو صرف اور صرف ناگ پھنی پر ہی گزراوقات کرتا تھا اور اس کے ماسوا کچھ نہ کھاتا تھا۔یہ کیڑا آسانی سے بڑی مقدار میں پیدا کیا جاسکتا تھا اور اسے کھانے والے کیڑے مکوڑے آسٹریلیا میں موجود نہ تھے۔آج صرف اس کیڑے کی بدولت آسٹریلیا میں ناگ پھنی کی پیداوار پر قابو پایا جا چکا ہے اور ہمیشہ کیلئے ناگ پھنی کی پیداوار تناسب سے ہونے لگی ہے۔اس طرح کے انتظامات قدرت خود مہیا کرتی ہے بعض کیڑے مکوڑے ایسے بھی ہیں جن کی تعداد میں یکدم اضافہ ہونے لگتا ہے۔سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان کیڑوں نے زمین پر تسلط کیوں نہ اختیار کرلیا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسے کیڑوں میں پھیپھڑے نہیں پائے جاتے جس طرح کہ انسان کے جسم میں موجود ہیں۔یہ کیڑے ایک نلکی (Tube) کے ذریعہ سانس لیتے ہیں لیکن جب کیڑے کا جسم بڑھتا ہے اس کے ساتھ ساتھ نلکی نہیں بڑھتی۔اس طرح سے کبھی یکدم بڑھنے والے کیڑوں کی فراوانی نہیں ہونے پاتی۔جسمانی نشوونما میں اس خامی کی وجہ سے ان کے تسلط کے امکانات کم ہو گئے ہیں۔اگر قدرت ایسا انتظام نہ کرتی تو انسان کیلئے زندہ رہنا ناممکن ہو جاتا۔ذرا اندازہ کیجئے کہ ایک بھڑ کا ایک حجم اگر ایک شیر کے برابر ہوتا تو.............!

ہفتم:۔ یہی حقیقت کہ انسان میں یہ صلاحیت ودیعت کی گئی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے بارہ میں خیالات کو آماجگاہ پر لاسکتا ہے ہستی باری تعالیٰ کی ایک اچھوتا ثبوت ہے۔

خدا تعالیٰ کا تصور انسان کی مستقبل بین استعدادوں سے شروع ہوتا ہے اور یہ صلاحیت دنیا میں کسی اور کو نہیں دی گئی۔اسے ہم بعض دفعہ ''تخیل'' بھی کہتے ہیں صرف ایک انسان ہی اس قابل ہے کہ وہ غیر مرئی اشیاء کا ثبوت مہیا کرے۔اس طرح ایسی راہیں کھلتی ہیں جن کی حد محدود نہیں۔جونہی سنوارا ہوا انسانی تخیل روحانی حقائق کی نشان دہی کرتا ہے تو ہمیں یوں لگتا ہے جیسے ہمیں تمام ایسے شواہد مل گئے ہوں جن میں مقصدیت نظر آنے لگے اور اس عظیم صداقت کی طرف اشارہ ہو کہ جنت میں ہر چیز ہے اور جنت ہر جگہ ہے خدا تعالیٰ کی ہستی ہر جگہ موجود ہے اور ہر چیز میں پائی جاتی ہے۔اور اس کی قربت جب ہمارے قریب ترین ہوتی ہے تو ہمارا دل اسے اپنے اندر آباد کر لیتا ہے!

سامراء (Samarra)

یہ تکریت کے جنوب میں دریائے دجلہ پر آباد ہے اور خلیفہ معتصم باللہ کے زمانے میں عباسی حکومت کا دارالخلافہ تھا۔اس کا اصل نام سرمن راء (جس نے دیکھا خوش ہوا) تھا جو بگڑ کر سامراء بن گیا۔

دل کی بات

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

ہم پر اللہ تعالیٰ کے اتنے بھاری اور لاتعداد وفضل اور احسان ہیں کہ انسان کیلئے ممکن ہی نہیں کہ ان کا شمار کرسکے تاہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا شکرانہ ادا کرنے کیلئے جماعت احمدیہ کی طرف سے بعض خاص مواقع منتخب کئے جاتے ہیں۔اس کا ایک موقع جماعت احمدیہ کی پہلی صدی کو الوداع کہنے اور دوسری صدی (جسے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات کی روشنی میں غلبۂ احمدیت کی صدی قرار دیا گیا) کا شایان شان استقبال کرنے کیلئے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ جاری کیا گیا یہ بڑا ہی مبارک اور بابرکت منصوبہ تھا جس کی بعض معین شقیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1973ء کے جلسہ سالانہ ربوہ پر بیان فرمائی تھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دورِ خلافت میں ان شقوں کو عملی جامہ پہنایا اور Implementation فرمائی اور بعض شقوں کا اضافہ بھی فرمایا آپ نے احمدی خاندانوں کو تحریک کی کہ اپنے آباؤ اجداد کے حالات اکٹھے کریں اور آئندہ نسلوں کیلئے محفوظ کریں۔

اس عاجز نے ضلع اٹک کی امارت کے دوران اس علاقے کے بعض رفقاء حضرت مسیح موعود کے کوائف اکٹھے کئے اور الفضل میں شائع کروائے ایک نوجوان کا کینیڈا سے اپنے والد کو فون آیا کہ انہوں نے مضمون پڑھا ہے اور انہیں علم ہی نہیں تھا کہ ان کے دادا حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے اور ان کی یہ خدمات ہیں۔

اس سے پہلے ایک اور مقام پر حضرت میاں نظام دین صاحب کے اس واقعہ کا ذکر ہو رہا تھا کہ کس طرح حضرت مسیح موعود نے انہیں جوتیوں تک پہنچ جانے کے بعد اپنے پاس بلا کر ان کی عزت افزائی فرمائی کہ آؤ میاں نظام دین ہم ایک ہی برتن میں کھانا کھاتے ہیں اس واقعہ کا ذکر ان دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا۔وہاں ان کے ایک پوتے موجود تھے انہوں نے بڑے تجسس سے اپنے والد سے پوچھا کہ وہ کون بزرگ تھے؟ والد نے قدرے غصے سے کہا کہ وہ تمہارے دادا تھے کیا تمہیں یہ بھی نہیں معلوم۔

اب اندازہ لگائیں کہ آئندہ آنے والی نسلوں کو کون بتائے گا کہ ان کے آباؤ اجداد کون تھے اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بڑی بروقت تحریک فرمائی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اقوام کی ترقی میں تاریخ سے آگاہ ہونا ایک بہت بڑا محرک ہوتا ہے اور کوئی ایسی قوم جو اپنی گزشتہ تاریخی روایات سے واقف نہ ہو کبھی ترقی کی طرف قدم نہیں مار سکتی۔اپنے آباؤ اجداد کے حالات کی واقفیت بہت سے اعلیٰ مقاصد کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔'' (اسلام میں اختلافات کا آغاز صفحہ 1)

بہرحال اس کی بے حد ضرورت ہے کہ ہر احمدی بالخصوص پرانے احمدی خاندان اپنے آباؤ اجداد کے حالات اکٹھے کر کے شائع کریں۔اللہ تعالیٰ مجھے بھی توفیق دے۔آمین

اس ضمن میں اس امر کا اظہار کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہر مخلص احمدی خاندان پر اللہ تعالیٰ نے اتنے فضل کئے ہیں کہ ان کا کوئی شمار ہی نہیں جن رفقاء نے چند آنے خدا کے مسیح کی تحریک پر پیش کئے ان کی نسلوں کو خدا نے اس کے بدلے میں لاکھوں کی شکل میں لوٹا دیئے،کوئی نسبت ہی نہیں،اس سلسلہ میں مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا قبل از خلافت،وقف جدید کے سلسلہ میں ایک خطبہ یاد ہے جس میں آپ نے فرمایا تھا کہ لاہور میں اگر گلبرگ یا ماڈل ٹاؤن کی کسی احمدی کی کوٹھی میں ان کے نانا یا دادا زندہ ہو کر آ جائیں تو خدا کی قسم وہ گیٹ پر پہنچ کر واپس مڑ جائیں کہ یہ ہمارا گھر نہیں ہوسکتا۔ہم تو بہت غریب تھے لیکن اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت نے یہی ثابت کیا ہے۔

اب دوہری خوشی کا مقام ہے کہ خلافت خامسہ میں صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کی تحریک جاری ہوئی ہے۔حضرت مسیح موعود کے بعد خلافت احمدیہ سے وابستہ کر کے اللہ تعالیٰ نے ہم پر دوہرا احسان کیا ہے اور یہ اس کا عظیم فضل ہے کہ خلافت پر سو سال 27 مئی 2008ء کو مکمل ہو رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے مسیح موعود سے کئے ہوئے وعدے پورے ہو رہے ہیں۔اس موقع پر بھی وصیت کے نظام میں شامل ہونے اور استحکام خلافت اور ترقی دین کیلئے معین دعائیں کرنے اور نفلی عبادات بجالانے کے علاوہ ہمیں اپنے ان بزرگ آباؤ اجداد کو فراموش نہیں کرنا چاہئے۔جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی اور پھر خلافت کے آسمانی نظام سے منسلک ہوئے اور خلیفہ وقت کو خدا تعالیٰ کا انتخاب سمجھا اور خلیفہ وقت کو حضرت مسیح موعود کا جانشین اور قائمقام مانا اور ان کے حکم کو حضرت مسیح موعود کا حکم سمجھا اور اسی طرح اطاعت کی جس طرح حضرت مسیح موعود کی اطاعت کرتے تھے۔صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی شکرانہ فنڈ میں ایک رقم اپنے آباؤ واجداد کی طرف سے بھی ادا کرنی چاہئے کیونکہ یہ ان کا حق ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔آمین

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66659 میں طاہر مطلوب

ولد کنور مطلوب احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر مطلوب گواہ شد نمبر 1 راجہ بشارت احمد ولد راجہ غفور احمد گواہ شد نمبر 2 مظہر عباس ولد حافظ محمد امیر بخش

مسل نمبر 66660 میں شیخ مطلوب الٰہی

ولد محبوب الٰہی مرحوم قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/3500000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ مطلوب الٰہی گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد عبد الجلیل ولد حاکم علی

مسل نمبر 66661 میں شازیہ ندیم

زوجہ چوہدری ندیم احمد ججہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500 گرام مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ ندیم گواہ شد نمبر 1 سجاد ظفر ولد چوہدری ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری ندیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 66662 میں محمد رفیع قمر

ولد محمد نصر اللہ مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیع قمر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 شاہد فاروق احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 66663 میں محمد احسن انجم

ولد رفیق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن انجم گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر انجم وصیت نمبر 31426 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد والد موصی وصیت نمبر 27463

مسل نمبر 66664 میں انیقہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیقہ رفیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن انجم ولد رفیق احمد

مسل نمبر 66665 میں محمد صدیق

ولد اکبر علی قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کچا مکان (صرف ملبہ) مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ زمین واقع چک نمبر 11 ضلع جھنگ برقبہ 100 کنال میں 1/5 حصہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6530 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اختر وصیت نمبر 27418

مسل نمبر 66666 میں کامران صدیق

ولد محمد صدیق قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران صدیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 66667 میں حسین بی بی

بیوہ میاں بیرولی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 86 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ 2۔ زیور چاندی 5 تولے مالیتی -/1000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع چک نمبر 11 ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حسین بی بی گواہ شد نمبر 1 ظفر جاوید ولد بیرولی مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 66668 میں محمد یوسف

ولد بیرولی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ بے روزگار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زرعی اراضی 100 کنال واقع چک نمبر 11 ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ مکان (صرف ملبہ) مالیتی اندازاً -/130000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 ظفر جاوید ولد بیرولی گواہ شد نمبر 2 شکیل اختر وصیت نمبر 36713

مسل نمبر 66669 میں امتہ الحی

زوجہ محمد یوسف قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے۔2۔طلائی زیور 8 ماشے مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحئی گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل اختر وصیت نمبر 36713

مسل نمبر 66670 میں ڈاکٹر ظفر جاوید

ولد بیرولی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 100 کنال زمین واقع چک نمبر 11 ضلع جھنگ کا 1/4 حصہ مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/200000 روپے۔3۔رہائشی مکان (صرف ملبہ) مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت ملازمت/کلینک مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر ظفر جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 41059 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد بیرولی

مسل نمبر 66671 میں محمد بشیر

ولد محمد عالم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کچا مکان مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ 2۔دوکان اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت/آمد دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد بشیر گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد محمد عالم گواہ شد نمبر 2 حافظ اخلاق احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 66672 میں نادیہ بشیر

بنت محمد بشیر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ بشیر گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد عالم

مسل نمبر 66673 میں عبدالرشید

ولد حسن محمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان (صرف ملبہ) مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔2۔ آٹا چکی مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ 3۔ بانڈز مالیتی -/84000 روپے۔4۔ بینک بیلنس -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16213 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور بصورت آٹا چکی مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 عطاءالحمید ولد عبدالرشید

مسل نمبر 66674 میں ظفر احمد

ولد عبدالحق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کچا مکان (صرف ملبہ) مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ دوکان سپورٹس مالیتی -/260000 روپے۔ 3۔ پالیسی اسٹیٹ لائف -/200000 روپے (مدت 20 سال) اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد عبدالحق

مسل نمبر 66675 میں بشیر اللہ بھٹی

ولد شیر محمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان (صرف ملبہ) مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ 2۔ 100 کنال زمین چک نمبر 11 ضلع جھنگ مشترکہ 9 حصہ دار اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر اللہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 66676 میں ریحان احمد

ولد نور حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریحان احمد گواہ شد نمبر 1 نور حسین والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 66677 میں ماریہ بشیر

بنت بشیر اللہ بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماریہ بشیر

گواہ شد نمبر 1 بشیر اللہ بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد شیر محمد

مسل نمبر 66678 میں محمد آمین

ولد خادم حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان (صرف ملبہ) مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 2۔ نقدی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آمین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد خادم حسین

مسل نمبر 66679 میں عبدالکریم بھٹی

ولد شہاب الدین مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 17 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ 100 کنال زمین چک نمبر 11 ضلع جھنگ کا 1/3 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4964 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالکریم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ظفر جاوید ولد بیرولی مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 66680 میں عطاء الرحمٰن

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان (صرف ملبہ) اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ نقدی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق وصیت نمبر 20090 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 66681 میں رشید احمد

ولد خیر دین قوم ورک جٹ پیشہ دوکانداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دو کنال زمین واقع سیالکوٹ مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ زمین 10 مرلہ واقع چک نمبر 223/9R مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200+30000 روپے ماہوار بصورت پنشن+دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند ولد احمد بخش خاں معلم مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 66682 میں سید طاہر احمد شاہ

ولد سید فضل احمد شاہ مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک عبدالخالق ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔8 مرلہ مشترکہ مکان واقع چک عبدالخالق کا 1/3 حصہ مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید طاہر احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 مقبول حسین ضیاء مربی سلسلہ ولد میاں نیک محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد حسین شاہد ولد فیروز دین

مسل نمبر 66683 میں سعدیہ شفیق

بنت شفیق احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ممتاز آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ شفیق گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 قاضی افتخار احمد خان ولد قاضی میاں محمد لطیف خان

مسل نمبر 66684 میں حبیب اللہ خان

ولد حاجی عبدالقادر مرحوم قوم بلوچ پیشہ مربی سلسلہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان واقع ربوہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ساڑھے نو ایکڑ مالیتی -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حبیب اللہ خان گواہ شد نمبر 1 سید بشارت علی شاہ ولد سید نذیر علی شاہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خان ولد ڈاکٹر غیور احمد خان

مسل نمبر 66685 میں ڈاکٹر مشتاق احمد

ولد چوہدری دل محمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/ج۔ب دھروڑ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ مکان واقع ناصر آباد شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نمبر 61/ج۔ب اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ سامان میڈیکل سٹور۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ارشاد خان ولد بابو خاں گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد عبدالغنی

مسل نمبر 66686 میں فوزیہ نفیس

زوجہ نفیس احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 47/ر۔ب بل ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامتہ فوزیہ نفیس گواہ شد نمبر 1 ملک عبداللطیف خان ولد ملک عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 66687 میں عرفان محمود صدیقی

ولد انیس محمود صدیقی مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 2005ء ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان محمود صدیقی گواہ شد نمبر 1 محمد عمر قمر وصیت نمبر 36269 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر غلام رسول صدیقی وصیت نمبر 17603

مسل نمبر 66688 میں مرزا جاوید اقبال

ولد مرزا محمد حسین قوم مغل پیشہ کنسٹرکشن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت آمد کنسٹرکشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 جناح الدین ولد صلاح الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 27476

مسل نمبر 66689 میں تحسین کامران

زوجہ کامران ریاض قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 109 گرام مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تحسین کامران گواہ شد نمبر 1 عمران ریاض وصیت نمبر 41714 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 34898

مسل نمبر 66690 میں مریم ہادی

بنت ڈاکٹر عبدالہادی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں بوزن 2 گرام اندازاً مالیتی -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم ہادی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 28195 گواہ شد نمبر 2 عبدالشافی وصیت نمبر 39263

مسل نمبر 66691 میں شیخ طارق احمد

ولد شیخ نوازش علی مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان برقبہ 200 گز مالیتی اندازاً -/1200000 روپے کا حصہ (جس میں 9 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ طارق احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ فضل حیدر ولد شیخ نوازش علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 شیخ شاہد احمد ولد شیخ نوازش علی مرحوم

مسل نمبر 66692 میں محمد شیراز شوکت

ولد ڈاکٹر شوکت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شیراز شوکت گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شوکت علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید الدین وصیت نمبر 30365

مسل نمبر 66693 میں سیدہ مریم صدیقہ

زوجہ سید سخاوت علی شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے 6 ماشے مالیتی اندازاً -/71000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا/خرچ شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 سید سخاوت علی شاہ وصیت نمبر 15649 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید محمد اختر شاہ وصیت نمبر 30364

مسل نمبر 66694 میں فاروق احمد

ولد صلاح الدین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا شرعی حصہ اس میں والدہ ہم 3 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ وصیت نمبر 45111 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 45064

مسل نمبر 66695 میں کاشف سعید

ولد عبدالمجید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن قادری ملیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کاشف سعید گواہ شد نمبر 1 مزمل بشیر وصیت نمبر 35805 گواہ شد نمبر 2 نوراللہ وصیت نمبر 43956

مسل نمبر 66696 میں فرید احمد بھٹی

ولد مجید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان از ترکہ والد برقبہ 140 مربع گز مالیتی -/1400000 روپے کا حصہ اس میں ہم 4 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 فضل احمد باجوہ والد محمد اسلم باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 66697 میں صبا فاروق

بنت فاروق احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبا فاروق گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد کاہلوں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126

مسل نمبر 66698 میں عماد فاروق کاہلوں

ولد فاروق احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عماد فاروق کاہلوں گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد کاہلوں والد موصی گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126

مسل نمبر 66699 میں صدف شیخ

بنت شیخ عبدالقادر قوم شیخ پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدف شیخ گواہ شد نمبر 1 عامر پاشا وصیت نمبر 29420 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد محمود احمد مرحوم

مسل نمبر 66700 میں مفسر عثمان

ولد شیخ محمد عثمان قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2001ء ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مفسر عثمان گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عثمان وصیت نمبر 20250 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد رحمت علی مرحوم

اعلان داخلہ

❁ نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز نے درج ذیل ڈگری اور ماسٹر پروگرامز کیلئے داخلہ ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے (i) بی ایس (کمپیوٹر سائنس، ٹیلی کام انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ) (ii) بی بی اے iii۔ایم بی اے iv۔ایم ایس (کمپیوٹر سائنس ایس رڈبلیو پروجیکٹ مینجمنٹ ، ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ ، میتھ میٹکس) یہ داخلہ ٹیسٹ آن لائن ہر ہفتہ والے دن صبح دس بجے ہوا کرے گا اور یہ ٹیسٹ 23 جون 2007ء تک جاری رہیں گے۔ٹیسٹ کے رجسٹریشن کروانے کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ http://admit.nu.edu.pk مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25 فروری 2007ء کا مطالعہ فرمائیں۔

❁ SFDAC نے درج ذیل بیچلر آف انجینئرنگ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ i۔بی ای (ٹیکسٹائلز) ii۔بی ای (پولی مرز) یہ چار سالہ ڈگری پروگرامز ہیں اس میں داخلہ کی اہلیت F.Sc (پری انجینئرنگ) میں 50% نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 مارچ 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25 فروری 2007ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

مغل بادشاہ۔اورنگزیب عالمگیر

اورنگزیب عالمگیر ہندوستان میں خاندان مغلیہ کا چھٹا تاجدار تھا جس نے 1658ء سے 1707ء تک حکومت کی۔

اورنگ زیب عالمگیر کا اصل نام محی الدین محمد تھا۔ وہ مغل بادشاہ شہاب الدین شاہجہاں کا اور ممتاز محل کا تیسرا بیٹا تھا۔ وہ 15 ذیقعد 1027ھ بمطابق 3 نومبر 1618ء کو مالوہ کی سرحد پر پیدا ہوا۔

اورنگزیب کی تعلیم وتربیت بڑے اچھے پیمانے پر ہوئی۔اسے سید محمد، میر ہاشم اور ملا صالح جیسے علماء کی شاگردی کا موقع ملا۔وہ پہلا مغل بادشاہ تھا جسے قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔اسے عربی فارسی، ہندی اور ترکی میں بھی مہارت حاصل تھی۔

1636ء میں جب اورنگزیب کی عمر سترہ اٹھارہ برس تھی، اسے دکن کا صوبیدار مقرر کیا گیا۔اس دوران اس نے کئی بغاوتوں کو فرو کیا اور چند نئے علاقے فتح کئے۔1645ء میں اسے گجرات کا حاکم مقرر کیا گیا۔ 1647ء میں شاہجہاں نے اسے بلخ اور بدخشاں کے انتظام و انصرام کے لئے بھیج دیا۔ یہاں اس نے ازبک قبائل کی بہت سی بغاوتوں کا قلع قمع کیا۔

ستمبر 1657ء میں شاہ جہاں بری طرح بیمار ہو گیا اور اس کے بیٹوں کے مابین حصول تخت کی چپقلش بڑھ گئی۔ 1658ء میں اس نے اپنے بڑے بھائی داراشکوہ کو سموگڑھ کے مقام پر شکست دی پھر اپنے باپ شاہجہاں کو نظر بند کر کے تخت پر بیٹھا اور ابوالمظفر محی الدین، محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ غازی کے لقب سے فرمانروائی کا آغاز کیا۔

اورنگ زیب نے اپنی طویل تخت نشینی کے دور میں زیادہ وقت مختلف مہمات میں گزارا۔ اس نے سلطنت مغلیہ کو انتہائی وسعت دی اور چٹا گانگ سے لے کر کابل تک کا علاقہ اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔

اکبر اعظم اور داراشکوہ کے برعکس اورنگ زیب ایک راسخ العقیدہ مسلمان تھا۔ اس نے ہندوستان کو ایک اسلامی سلطنت بنانا چاہا، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ غیر مسلم اکثریت اس کی مخالف ہوگئی۔ روایتوں کے مطابق اورنگ زیب عالمگیر بڑا متقی اور پرہیزگار بادشاہ تھا وہ خزانے سے ذاتی خرچ کے لئے ایک پیسہ بھی نہ لیتا تھا اور قرآن مجید لکھ کر اور ٹوپیاں سی کر گزارا کرتا تھا۔

اورنگ زیب عالمگیر نے اپنے دربار سے بھی غیر اسلامی رسوم کا خاتمہ کیا۔ درباری نجومی موقوف کر دیئے، جھروکے میں بیٹھنے کی رسم ختم کی، اسلامی تقویم رائج کی، موسیقی پر پابندی لگائی، شراب، افیون اور بھنگ بند کی، بادشاہ کو سجدہ کرنے کی غیر اسلامی رسم ختم کی اور سلام کرنے کا اسلامی طریقہ رائج کیا۔سکوں پر کلمہ طیبہ لکھنے کا دستور بھی اسی کے عہد میں ختم ہوا۔

اورنگزیب عالمگیر ایک اچھا ادیب بھی تھا۔ اس کے خطوط کا مجموعہ رقعات عالمگیر کے نام سے مرتب ہوا اس کی تصنیف فتاویٰ عالمگیری، فقہ اسلامی میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے۔اسے اپنے باپ شاہجہاں کے برعکس تعمیرات سے کوئی شغف نہیں تھا۔ تاہم لاہور کی بادشاہی مسجد، جو اس نے تعمیر کروائی تھی، دنیا کی چند عظیم ترین مساجد میں شمار کی جاتی ہے۔

اورنگزیب عالمگیر نے 28 ذیقعد 1118ھ بمطابق 3 مارچ 1707ء کو وفات پائی۔ اس کی وصیت کے مطابق اسے شکر آباد میں دفن کیا گیا جس کا نام بعد میں اورنگ آباد رکھا گیا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ اورنگ زیب کو حضرت مسیح موعود......مجدد کہا کرتے تھے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1937ء ص 154)

ایک بار حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''عالمگیر کے زمانہ میں مسجد شاہی کو آگ لگ گئی تو لوگ دوڑے دوڑے بادشاہ سلامت کے پاس پہنچے اور عرض کی کہ مسجد کو تو آگ لگ گئی۔اس خبر کو سن کر وہ فوراً سجدہ میں گرا اور شکر کیا۔حاشیہ نشینوں نے تعجب سے پوچھا کہ حضور سلامت یہ کون سا وقت شکر گزاری کا ہے کہ خانہ خدا کو آگ لگ گئی اور مسلمانوں کے دلوں کو سخت صدمہ پہنچا ہے تو بادشاہ نے کہا کہ میں مدت سے سوچتا تھا اور آہ سرد بھرتا تھا کہ اتنی بڑی عظیم الشان مسجد جو بنی ہے اور اس عمارت کے ذریعہ سے ہزارہا مخلوقات کو فائدہ پہنچتا ہے۔کاش کوئی ایسی تجویز ہوتی کہ اس کار خیر میں کوئی میرا بھی حصہ ہوتا لیکن چاروں طرف سے میں اس کو ایسا مکمل اور بے نقص دیکھتا تھا کہ مجھے کچھ سوجھ نہ سکتا تھا کہ اس میں میرا ثواب کسی طرح ہو جائے۔سو آج خدا تعالیٰ نے میرے واسطے حصول ثواب کی ایک راہ نکال دی''۔

(ملفوظات جلد اول ص 256)

درخواست دعا

❁ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میری بھتیجی محترمہ فرحت نوید صاحبہ اہلیہ مکرم نوید احمد بٹ صاحب ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 25 فروری 2007ء کو چھت سے گر گئیں اور دماغ پر شدید چوٹیں آئی ہیں اس وقت سے بیہوش پڑی ہیں اور فاروق ہسپتال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے C.C.U میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ بعارضہ شوگر و بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ان کے پاؤں پر شوگر کے زخم ہیں اور مسوڑھوں کی تکلیف ہے اس طرح ان کے داماد مکرم محمود احمد صاحب بعارضہ خرابی جگر ومعدہ سخت بیمار ہیں۔ لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب سے دونوں مریضوں کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مکمل جلد شفا عطا فرمائے۔آمین

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ترکمانستان کے صدر کی قوم سے آبادی بڑھانے کی درخواست

ترکمانستان کے نئے صدر قربان محمدوف نے قوم سے آبادی میں اضافہ کرنے کی درخواست کی۔ صدر نے کہا کہ گزشتہ چار سال کے دوران ترکمانستان کی آبادی میں پانچ لاکھ کا اضافہ ہوا ہے لیکن اس میں مزید اضافہ کیا جائے۔ ترکمانستان ہالینڈ سے رقبے میں 66 گنا بڑا ہے لیکن اس کی آبادی ہالینڈ کی آبادی سے کم یعنی صرف ڈیڑھ کروڑ ہے۔

گندم کی حفاظت کیلئے سٹیل کے گودام تعمیر ہونگے

محکمہ خوراک پنجاب نے گندم کے ذخائر کو تادیر محفوظ رکھنے کیلئے ایک جدید سٹوریج سسٹم قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت صوبے کے مختلف مقامات پر سٹیل کے گودام تعمیر کئے جائیں گے۔ وزیر خوراک پنجاب نے کہا کہ ایسے علاقے جہاں گندم کی کاشت اور کھپت زیادہ ہوتی ہے وہاں گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش بڑھائی جارہی ہے۔ آٹے کی زیادہ کھپت والے علاقوں میں گندم کی سپلائی میں مزید اضافہ کردیا گیا ہے۔

فرانس میں اقتصادی ترقی کے باوجود بیروزگاری کی شرح بڑھ گئی

فرانس میں تیز رفتار اقتصادی اور کاروباری مواقع میں اضافے کے باوجود بیروزگاری کی شرح پر قابو نہیں پایا جاسکا۔ ملک میں سالانہ دو سے تین لاکھ نوجوان بیروزگاری کے مسئلے سے دوچار ہورہے ہیں گزشتہ 5 سال کے دوران جو حکمت عملی اختیار کی گئی اس کے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہوئے حکومت نے اس سلسلہ میں فوری کارروائی نہ کی تو سنگین بحران کی صورتحال پیدا ہوجائے گی۔

کارسازی کی صنعت افرادی مشکلات کا شکار

شمالی کوریا میں گزشتہ برس مشہور کارساز ادارے ہنڈائی نے اپنی کارساز فیکٹری میں کاروں کی بڑھتی ہوئی ڈیمانڈ کے پیش نظر رات کو بھی ملازمین سے کام لینے کا پروگرام بنایا جسے یونین کے کارندوں نے مسترد کردیا۔ گزشتہ 10 ماہ سے ہنڈائی کاروں کی تیاری کی رفتار میں کمی واقع ہوچکی ہے اور ادارے کیلئے کمپنی کی کاروں کی مانگ پوری کرنا ممکن نہیں ہوسکا۔ اگر ملازمین تعاون نہ کرینگے تو ہنڈائی کارسازی کے شعبے کو کوریا سے باہر کسی اور ملک میں منتقل کردیا جائے گا۔

بھارت کے دفاعی بجٹ میں اضافے پر اظہار تشویش

پاکستان کے فوجی مبصرین نے بھارت کے دفاعی بجٹ میں اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کو عالمی طاقت بننے کا جنون ہوچکا ہے۔ اس لئے وہ دفاعی بجٹ بڑھا رہا ہے فوجی مبصر جنرل ریٹائرڈ غلام عمر نے کہا ہے کہ بھارت کو اپنے دفاعی بجٹ میں کمی کرنی چاہئے، اس کے ساتھ ساتھ ہمسایہ ممالک سے تنازعات حل کرنے چاہئیں اور اسے علاقے کے تمام ممالک سے اچھے تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔

ڈاکٹر نے آپریشن کرکے خاتون کے پیٹ سے 5 کلو کی رسولی نکال دی

الٰہ آباد ہسپتال کے ڈاکٹر نے ایک پیچیدہ آپریشن کرکے خاتون کے پیٹ سے 5 کلو وزنی رسولی نکال دی۔ خاتون طویل عرصے سے بیمار تھی اور لاہور کے مختلف ہسپتالوں میں علاج کے باوجود تکلیف میں مبتلا تھی اور اپنی زندگی سے مایوس ہوچکی تھی جبکہ اس کامیاب آپریشن کے بعد اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

شعیب اختر اور آصف ورلڈکپ سے آؤٹ

قومی کرکٹ ٹیم ورلڈکپ کرکٹ ٹورنامنٹ میں شرکت کیلئے ویسٹ انڈیز روانہ ہوگئی۔ ورلڈکپ میں سپیڈ سٹار شعیب اختر اور محمد آصف فٹنس مسائل کے باعث شرکت نہیں کررہے۔ آل راؤنڈر یاسر عرفات اور فاسٹ باؤلر محمد سمیع کو ان کے متبادل کے طور پر ٹیم میں شامل کرلیا گیا ہے۔

امراض قلب سے متعلق ٹیسٹ کے بارے عوام بے جا توہمات کا شکار

برصغیر پاک و ہند کے بیشتر افراد دل کے امراض کے ٹیسٹوں کے بارے بیجا توہمات اور شکوک کا شکار ہیں۔ قلب کے نصف کے قریب مریض ان ٹیسٹوں کو زندگی کیلئے خطرہ بھی تصور کرلیتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ان ٹیسٹوں سے زندگی پر بالکل بھی منفی اثر نہیں ہوتا بلکہ مثبت اثر پڑتا ہے اور علاج میں آسانی ہوتی ہے۔

بھارت کے علاقے راجستھان میں سونے کی کان کی دریافت

بھارت میں ایک اور سونے کی کان دریافت ہوئی ہے بھارت سونا درآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ ہر برس 470 ٹن سونا باہر سے خریدا جاتا ہے۔ حال ہی میں راجستھان کے ضلع باسوڑاہ میں یہ کان ایک آسٹریلوی کمپنی نے کھدائی کے دوران دریافت کی۔ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ ہر سال کان میں سے 8 ٹن سونا نکالا جاسکے گا۔

ناسا نے خلائی شٹل اٹلانٹس کی خلاء میں روانگی ملتوی کردی

امریکی خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا نے کہا ہے کہ بارش کے باعث خلائی شٹل کے ایندھن ٹینک کو نقصان پہنچا جس کی وجہ سے روانگی ایک ماہ کیلئے ملتوی کردی گئی ہے تاہم اب شٹل کو کینڈی خلائی مرکز بھیجا جائے گا تاکہ شٹل کو پہنچنے والے نقصانات کو ٹھیک کیا جاسکے۔ ناسا کی طرف سے جاری بیان کے مطابق خلائی شٹل کو اپریل کے آخر تک خلاء میں بھیجا جائے گا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 8 مارچ 2007ء

12-25 am	لقاءمع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
2-15 am	چلڈرنز کلاس
3-20 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-55 am	فرنچ پروگرام
4-30 am	لجنہ میگزین
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-25 am	لقاءمع العرب
7-25 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
8-05 am	ہماری کائنات
8-30 am	خطبہ جمعہ
9-10 am	لجنہ میگزین
9-45 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10-30 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
1-00 pm	ملاقات پروگرام
2-15 pm	دورہ حضور انور
3-15 pm	المائدہ
3-30 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	درس حدیث
5-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-10 pm	بنگالی سروس، (ملاقات پروگرام)
8-40 pm	دورہ حضور انور
9-40 pm	ملاقات پروگرام
10-45 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس
1-30 pm	ایم۔ٹی۔اے ریوائز
2-00 pm	ترجمۃ القرآن
3-25 pm	سیرت النبیؐ
3-50 pm	بستان وقف نو

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔ اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کیلئے ان سے بیت الحمد دہلی گیٹ یا موبائل نمبر 0333-4893957 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 3 مارچ

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:10

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

سیل سیل سیل
گارمنٹس کی تمام ورائٹی پر 10 سے 20 فیصد تک رعایت
پہلے آیئے پہلے پایئے
فون: 047-6212233
خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
نام یاد رکھیں
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD